بند کیجئے پرنٹ کیجئے

غیرت کے نام پر خواتین کا قتل غیر اسلامی اور گناہ کبیرہ ہے

سنی اتحاد کونسل کے 40 مفتیوں کا فتویٰ

خواتین کو پسند کی شادی پر زندہ جلانا اسلامی احکامات کے منافی اور کفر، عزت اور غیرت کے خود ساختہ معیار جہالت اور گمراہی پر مبنی ہیں

حکومت موثر قانون سازی کرے، ملزموں کو پھانسی دی جائے، والدین بچوں کی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دیں، شرعی اعلامیہ کا متن

لاہور (سٹاف رپورٹر) چیئرمین سنی اتحاد کونسل پاکستان صاحبزادہ حامد رضا کی اپیل پر سنی اتحاد کونسل کے 40 مفتیان کرام نے اپنے اجتماعی فتویٰ میں غیرت کے نام پر خواتین کے قتل کو غیر اسلامی فعل اور گناہ کبیرہ قرار دیدیا۔ اجتماعی فتویٰ میں کہا گیا ہے کہ غیرت کے نام پر قتل کو جائز سمجھنا کفر ہے ،خواتین کو پسند کی شادی کرنے پر زندہ جلانا اسلامی احکامات کے منافی اور کفر ہے۔آگ میں جلانے کی سزا تجویز کرنا رب تعالیٰ کے علاوہ اور کسی کیلئے جائز نہیں حتیٰ کہ آگ کی سزا بطور حدود و تعزیر بھی نہیں دی جاسکتی۔فتویٰ میں کہا گیا ہے کہ اسلام نے بالغ عورتوں کو خود اپنی مرضی سے پسند کی شادی کرنے کا حق دیا ہے جیسا کہ سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 232 میں اس کا حکم بیان ہوا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ "اے عورت کے خاندان والو، عورتوں کو اپنے خاوندوں سے نکاح کرنے سے منع نہ کرو جبکہ وہ دونوں شادی کرنے پر راضی ہیں"۔ معاشرے میں عزت اور غیرت کے خود ساختہ معیار جہالت، گمراہی اور کفر پر مبنی ہیں۔عزت اور غیرت کا صحیح معیار وہی ہے جو اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کریم ﷺ نے مقرر کیا ہے۔فتویٰ میں کہا گیا ہے کہ اسلام عورتوں کے حقوق کا حقیقی نگہبان ہے ،اسلام اسلامی ریاست کے حکمرانوں پر عورت کے حقوق کا تحفظ فرض قرار دیتا ہے اس لئے حکومت عورتوں کے قتل کے واقعات کو روکنے کیلئے موثر قانون سازی کرے اور عورتوں کو قتل کرنے اور زندہ

جلانے کے قبیح فعل کو نا قابل معافی، نا قابل مصالحت اور نا قابل ضمانت جرم قرار دیا جائے۔عورتوں پر ہونے والے ظلم وستم کا اسلامی تعلیمات سے کوئی تعلق نہیں۔اسلامی تعلیمات کی رو سے والدین اور سرپرست اس بات کے پابند ہیں کہ لڑکیوں کی شادی میں ان کی پسند اور مرضی کو پوری طرح ملحوظ رکھیں۔صحیح بخاری کے مطابق نبی اکرمؐ نے ایک لڑکی کی اس شکایت پر کہ اس کے باپ نے جس شخص سے اس کا نکاح کیا ہے وہ اسے پسند نہیں کرتی تو حضور ﷺ نے اس کا نکاح ختم کرا دیا۔اجتماعی فتویٰ میں کہا گیا ہے کہ یہ غیرت نہیں ہے کہ جوان بچے یا بچی نے پسند کی شادی کر لی تو اس کو زندہ جلا دیا جائے بلکہ یہ بے غیرتی ہے اور ماں باپ کی ناکامی ہے کہ وہ اپنی اولاد کی صحیح خطوط پر تربیت کرنے سے قاصر رہے۔فتویٰ میں والدین سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کی اسلامی و اخلاقی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دیں اور گھروں میں اسلامی معمولات و تعلیمات کو رواج دیں۔فتویٰ میں اعلان کیا گیا ہے کہ رمضان المبارک کے دوران تمام خطبات جمعہ میں اسلام میں خواتین کے حقوق پر روشنی ڈالی جائے گی اور خواتین کے حقوق و فرائض کے حوالے سے سماجی سطح پر شعور کی بیداری کیلئے خصوصی مہم چلائی جائیگی۔فتویٰ میں مطالبہ کیا گیا کہ لڑکیوں کو زندہ جلانے والے ملزموں کو پھانسی کے پھندے پر لٹکایا جائے۔سنی اتحاد کونسل کے جن مفتیوں نے شرعی اعلامیہ جاری کیا ہے ان میں مفتی محمد حسیب قادری، ڈاکٹر مفتی محمد کریم خان، علامہ نعیم جاوید نوری، مفتی محمد اکبر رضوی، مفتی محمد رمضان جامی، علامہ حامد سرفراز قادری، مولانا مفتی محمد بخش رضوی، مولانا محمد اکبر نقشبندی، مفتی محمد حسین صدیقی، مولانا غلام عثمان غنی، مولانا غلام سرور حیدری، مفتی مشتاق احمد نوری، علامہ محمد عابد علوی، مفتی اظہار احمد چشتی، مفتی محمد امیر عبداللہ خان، مفتی امیر علی صابری، مفتی فیاض احمد وٹو، مفتی محمد عمیر اسلم، مولانا محمد سلیم ہمدمی، مفتی امان اللہ شاکر، علامہ ظفر اقبال جلالی، مولانا سجاد احمد، مولانا مفتی محمد موسیٰ طاہر، مفتی فاروق القادری شامل ہیں۔